NYC 2018 منشور پر نظرثانی کا کمیشن

ایگزیکٹو تلخیص، بیلٹ تجاویز اور خلاصے

CHARTER
REVISION
COMMISSION

1 Centre Street, 20th Floor
New York, NY 10007
(212) 386-5350

ایگزیکٹو تلخیص

13 فروری 2018 کو اپنے سٹیٹ آف دی سٹی (State of the City) خطاب میں، میئر بل ڈی بلاسیو (Bill de Blasio) نے منشور پر نظرثانی کا کمیشن مقرر کرنے کے اپنے ارادے کا اعلان کیا۔12 اپریل کو، میئر نے سیزر اے پیریلس (Cesar A. Perales) کو چیئر اور 14 دیگر ممتاز اور متنوع کمشنروں کی تقرری کی جن کی پیشہ ورانہ سوانح عمریاں حتمی رپورٹ کے تعارف میں مہیا کی گئی ہیں۔

منشور پر نظرثانی کے کمیشن کو پورے نیویارک سٹی کے منشور کا جائزہ لینے، عوامی ان پٹ حاصل کرنے اور منشور میں ترمیم یا اس پر نظرثانی کرنے کے لیے نتائج اور سفارشات کا خلاصہ پیش کرنے والی ایک رپورٹ جاری کرنے کی ذمہ داری دی گئی ہے۔اس ذمہ داری کی رو سے، کمیشن نے پانچوں بوروز میں متنوع کمیونٹیوں سے تعلق رکھنے والے نیویارک کے رہائشیوں کو عوامی تربیت اور مشغولیت کے عمل میں پر معنی انداز میں شرکت کرنے کے بہت سی مختلف اقسام کے مواقع فراہم کرنے کی کوشش کی۔نیویارک کے رہائشیوں نے مایوس نہیں کیا: انھوں نے کمیشن کے غور کرنے کے لیے مختلف انواع کے تبصرے اور خیالات پیش کئے۔

کمیشن نے 19 اپریل کو اپنا پہلا عوامی اجلاس منعقد کیا، اور اس کے بعد پانچوں بوروز میں سے ہر ایک میں عوامی سماعتوں کے ایک ابتدائی دور کی میزبانی کی۔کمیشن نے بہت سے تبصرے، بشمول کئی زبانوں میں، بذریعہ ای میل، ڈاک، ٹیلی فون، سوشل میڈیا چینلز اور اپنی ویب سائٹ وصول کرنا شروع کئے — اور پورے عمل کے دوران وصول کرنا جاری رکھے۔کمیشن کے عملے نے مختلف تنظیموں کے نمائندوں، وکالتی اور اچھی حکمرانی کے گروہوں، سٹی کی ایجنسیوں، منتخب عہدیداروں، اور سابقہ کمیشنوں کے کمشنروں اور عملے کے اراکین کے ساتھ ملاقات کی۔

تبصروں کی اکثریت پالیسی کے پانچ جامع موضوعات کے تحت آتی ہے: بلدیاتی انتخابات، انتخابی مہم کے مالی امور، شہری مشغولیت، کمیونٹی بورڈز اور ضلع بندی کی کارروائی۔اس کے نتیجے میں، اپنے 31 مئی کے اجلاس میں کمیشن نے ایک قرارداد منظور کی جس میں عملے کو ماہرین اور پیشہ ور افراد سے مخصوص موضوعات پر آراء لینے کے لیے مسائل کے بارے میں عوامی مباحثوں کی منصوبہ بندی کرنے کا حکم دیا گیا۔ووٹ اور انتخابات کے بارے میں 12 جون کو، انتخابی مہم کے مالی امور کے بارے میں 14 جون کو اور کمیونٹی بورڈز اور زمین کے استعمال کے بارے میں 19 جون کو، اور شہری مشغولیت اور ضلع بندی کے بارے میں 21 جون کو عوامی مباحثے منعقد ہوئے۔

کمشنروں اور عملے نے نیویارک کے رہائشیوں تک ان کی کمیونٹیوں میں پہنچنے کے لیے بھی تقریبات کا اہتمام کیا۔کمیشن نے Bay Ridge کے P.S. 264 میں طلبہ، جیکسن ہائٹس میں کوئینز لائبریری میں کمیونٹی کے اراکین، NYC ویٹرنز الائنس اور FDNY امریکن لیجن پوسٹ 930 کی جانب سے منعقد کی جانے والی تقریب میں تقریبا ایک سو ویٹرنز، اور GrowNYC کی گرینڈ آرمی پلازہ گرین مارکیٹ میں عوام، کی رائے سنی۔

ان سماعتوں، عوامی مباحثوں اور تقریبات کے اس ابتدائی دور کے بعد، عملے نے 17 جولائی کو 2018 کی ابتدائی اسٹاف رپورٹ جاری کی۔رپورٹ میں کمیشن کی جانب سے تحقیق کردہ شعبوں — جن میں انتخابی مہم کے مالی امور، میونسپل انتخابات، شہری مشغولیت، کمیونٹی بورڈز، ضلع بندی کی کارروائی، اور شہری ایجنسیوں کی جانب سے مرکزی خیالات اور تجاویز شامل ہیں — کے علاوہ عوام کی جانب سے اٹھائے گئے دیگر موضوعات پر بھی توجہ مرکوز کی گئی لیکن ان کے بارے میں عملے نے سفارش کی کہ انہیں مستقبل میں زیرغور لانے کے لیے مختص کیا جائے۔رپورٹ کے بارے میں عوامی رائے طلب کرنے کے لیے پانچ مزید عوامی سماعتوں کا ایک سلسلہ، پانچ بوروز میں سے ہر ایک میں

ایک، منعقد کیا گیا۔کمشنر اور عملے نے ایک ٹیلی ٹاؤن ہال میں جس میں 4,000 سے زیادہ سامعین نے شرکت کی، ایک ٹویٹر ٹاؤن ہال، Staten Island میں سینٹ جارج گرین مارکیٹ میں کانفرنس، اور نیویارک سٹی کے سمر یوتھ ایمپلائمنٹ پروگرام کے طلباء و طالبات کی آراء بھی سنیں۔

اپنے 14 اگست کے اجلاس میں، کمیشن نے ایک قرارداد منظور کی جس میں عملے کو حتمی رپورٹ، بیلٹ کے سوالات، اور انتخابی مہم کے مالی امور، شہری مشغولیت، کمیونٹی بورڈز، اور لسانی رسائی پر مرکوز تجاویز کی عکاسی کرنے والے خلاصے تیار کرنے، اور اس بات کی سفارش کرنے کی ہدایت کی کہ کوئی مستقبل کا منشور پر نظرثانی کا کمیشن یا قانون ساز ادارہ اضافی تجاویز پر غور کریں۔

ریکارڈ کے محتاط جائزے اور اس پر غور کے بعد، کمیشن کی جانب سے منشور میں مجوزہ ترامیم جو نومبر 2018 کے عام انتخابات میں ووٹرز کو پیش کی جائیں گی، مندرجہ ذیل ہیں۔مجوزہ ترامیم کے بارے میں مزید تفصیل بیلٹ سوالات کے ساتھ شامل خلاصوں اور حتمی رپورٹ میں پائی جا سکتی ہے۔

انتخابی مہم کے مالی امور

کمیشن شہر کے انتخابی مہم کے مالی امور کے نظام میں ترامیم کی تجویز دیتا ہے، تاکہ انتخابی مہموں کے لیے چندوں کی بڑی رقوم کے ساتھ منسلک کرپشن کے مسلسل گمان کے حل، انتخابی مہموں کے لیے ترغیبات میں اضافہ تاکہ وہ چھوٹے عطیہ دہندگان تک پہنچ سکیں، اور امیدواروں کے لیے بڑے عطیہ دہندگان پر انحصار کئے بغیر متنوع اقسام کی انتخابی مہمیں چلانے کے لیے مزید مواقع پیدا کرنے، کے بارے میں کام کیا جائے۔

اگر ووٹرز نے منظور کیا، تو یہ ترامیم:

سٹی کے منتخب کردہ دفاتر کے لیے چندے کی حدود کو نمایاں طور پر کم کریں گی۔ زیادہ سے زیادہ کل رقم جو حصہ لینے والا امیدوار (یعنی ایک ایسا امیدوار جو سٹی کے عوامی فنانسنگ پروگرام میں حصہ لینے کا انتخاب کرتا ہے) کسی چندہ فراہم کنندہ سے فی انتخابی سائیکل قبول کر سکتا ہے؛ میئر، پبلک ایڈوکیٹ اور کمپٹرولر (Comptroller) کے امیدواروں کے لیے $5,100 سے کم کر کے $2,000؛ بورو کے صدر کے امیدواروں کے لیے $3,950 سے کم کر کے $1,500؛ اور سٹی کونسل کے امیدواروں کے لیے $2,850 سے کم کر کے $1,000 کر دی جائے گی۔زیادہ سے زیادہ مجموعی رقم جو حصہ نہ لینے والا امیدوار (یعنی ایک ایسا امیدوار جو شہر کے عوامی فنانسنگ پروگرام میں حصہ نہیں لیتا) کسی چندہ فراہم کنندہ سے فی انتخابی سائیکل قبول کر سکتا ہے؛ میئر، پبلک ایڈوکیٹ اور کمپٹرولر کے امیدواروں کے لیے $5,100 سے کم کر کے $3,500؛ بورو کے صدر کے امیدواروں کے لیے $3,950 سے کم کر کے $2,500؛ اور سٹی کونسل کے امیدواروں کے لیے $2,850 سے کم کر کے $1,500 کر دی جائے گی۔

سٹی کے عوامی فنانسنگ پروگرام میں شرکت کرنے والے امیدواروں کے لیے اسمال ڈالر کی عوامی مماثلت کو مضبوط بنائیں گی۔ فی الحال، حصہ لینے والے ایسے امیدوار جو اہلیت کی مخصوص قیود کو پورا کرتے ہیں، قابل مماثلت چندوں کے ہر $1 کے لیے عوامی فنڈز کے $6 کی شرح کے ساتھ، فی چندہ فراہم کنندہ پہلے $175 تک، مماثلت کے عوامی فنڈز وصول کرنے کے اہل ہیں۔منشور میں مجوزہ ترمیم قابل مماثلت نجی چندوں کے ہر $1 کے لیے مماثلت کے عوامی فنڈز کو بڑھا کر $8 کرے گی، شہر بھر کے عہدے کے امیدواروں کے لیے فی چندہ فراہم کنندہ پہلے $250 تک اور

بورو کے صدر یا سٹی کونسل کے امیدواروں کے لیے فی چندہ فراہم کنندہ پہلے $175 تک-یہ ترمیم مماثلت کے فنڈز کا اہل بننے کے ایک ایسے تقاضے کو آسان بنائے گی جسے پورا کرنا میئر، کمپٹرولر یا پبلک ایڈووکیٹ کے امیدواروں کے لیے لازم ہوتا ہے۔

ایسے امیدواروں کے لیے دستیاب مماثلت کے عوامی فنڈز کی کل رقم میں اضافہ کرے گی۔ مجوزہ ترمیم مماثلت کے عوامی فنڈز کی کل رقم میں، جو کوئی حصہ لینے والا امیدوار فی انتخابات وصول کر سکتا ہے، مطلوبہ عہدے کے لیے اخراجات کی اوپری حد 55% سے بڑھا کر 75% کر دے گی۔

ایسے امیدواروں کو انتخابی سال کے اوائل میں ہی مماثلت کے عوامی فنڈز تک رسائی کی اجازت دے گی۔ موجودہ قانون کے تحت، حصہ لینے والے امیدوار جو عوامی فنڈز وصول کرنے لیے اہلیت کی قیود کو پورا کرتے ہیں ("کوالیفائنگ امیدوار")، انتخابات کے سال میں جون میں عوامی فنڈز کی ابتدائی چھوٹی تقسیموں کے لیے اہل ہوتے ہیں۔پرائمری بیلٹ کے لیے درخواستوں کے دائر ہونے کے دو ہفتے بعد تک عوامی فنڈز کی زیادہ تر رقوم کو تقسیم نہیں کیا جاتا، جو عام طور پر انتخابی سال میں پرائمری سے تقریباً پانچ سے چھ ہفتے قبل اگست کے اوائل کا وقت ہوتا ہے۔مجوزہ ترمیم اہل امیدواروں کو انتخابات کے سال میں جون، اگست اور اس کے بعد کے علاوہ، فروری اور اپریل میں مماثلت کے عوامی فنڈز وصول کرنے کی اجازت دے گی اور اگست سے پہلے فنڈز کی تقسیم پر مالیاتی قیود کو ختم کرے گی۔تاہم، انتخابات کے سال میں اگست سے پہلے عوامی فنڈز کی کسی بھی تقسیم کو وصول کرنے کے لیے، اہل امیدواروں کو فنڈز کی ضرورت کی تصدیق کرنی ہو گی اور ثابت کرنا ہو گا کہ ان کے مد مقابل قابل ہیں، یا یہ کہ وہ کھلے انتخابات میں ایک شناخت کردہ مد مقابل کے خلاف انتخاب لڑ رہے ہیں۔

ریکارڈ کے محتاط جائزے اور اس پر غور کے بعد، کمیشن کی جانب سے منشور میں مجوزہ ترامیم جو نومبر 2018 کے عام انتخابات میں ووٹرز کو پیش کی جائیں گی، مندرجہ ذیل ہیں۔مجوزہ ترامیم کے بارے میں مزید تفصیل بیلٹ سوالات کے ساتھ شامل خلاصوں اور حتمی رپورٹ میں پائی جا سکتی ہے۔

شہری مشغولیت

کمیشن شہری مشغولیت کمیشن قائم کرنے کی تجویز دیتا ہے، جو نیویارک شہر میں شہری شمولیت کو بڑھانے اور جمہوریت کو مضبوط بنانے کے لیے وقف منشور میں شامل ایک نیا ادارہ ہو گا۔شہری مشغولیت کمیشن میں 15 اراکین ہوں گے: آٹھ اراکین میئر کی جانب سے مقرر کئے جائیں گے جن میں سے کم از کم ایک رکن سب سے بڑی سیاسی جماعت اور کم از کم ایک رکن دوسری سب سے بڑی سیاسی جماعت سے ہو گا؛ دو اراکین سٹی کونسل کے اسپیکر کی جانب سے مقرر کئے جائیں گے؛ اور ہر بورو کے صدر کی جانب سے ایک رکن مقرر کیا جائے گا۔میئر اپنے مقرر کردہ اراکین میں سے ایک چیئر نامزد کرے گا جو ایگزیکٹو ڈائریکٹر کی حیثیت سے بھی کام کرے گا اور دفتر کے انتظام اور عملے کی بھرتی کا بھی ذمہ دار ہو گا۔

شہری مشغولیت کمیشن کو یکم جولائی 2020 سے شروع ہونے والے سٹی کے مالی سال کے آغاز سے قبل میئر کی طرف سے پورے شہر کی سطح پر تشکیل کردہ شراکتی بجٹ کے پروگرام کو نافذ کرنے؛ نیویارک شہر میں پولنگ کے تمام مقامات پر لسانی مترجم فراہم کرنے کا پروگرام ترتیب دینے، جس کو 2020 کے عام انتخابات کے لیے نافذ کیا جائے گا؛ اپنی شہری مشغولیت کی کوششوں میں عوامی اور نجی شعبوں میں کمیونٹی کی بنیاد پر قائم تنظیموں، اداروں اور شہری رہنماؤں کے ساتھ تعاون اور شراکت داری کرنے؛ اپنے پروگراموں اور خدمات کو فروغ دینے اور لاگو کرنے میں

انگریزی کی محدود اہلیت رکھنے والے نیویارک کے رہائشیوں کی لسانی رسائی کی ضروریات پر غور کرنے؛ سٹی کی خدمات کے بارے میں آگاہی اور ان تک رسائی بڑھانے کے لیے سٹی کی ایجنسیوں کے ساتھ شراکت کرنے، شہری مشغولیت کی پیش قدمیوں کو فروغ دینے میں ان کی مدد کرنے اور شہری مشغولیت کے لیے مواقع کے بارے میں عوامی معلومات کو یکجا کرنے کی حکمت عملیاں تیار کرنے، کا اختیار اور ان کے نفاذ کا حکم دیا جائے گا۔

میئر کو ایگزیکٹو آرڈر کے ذریعے میئر کے دفتر کی جانب سے براہ راست یا کسی بھی ایسے محکمے کی جانب سے جس کا سربراہ میئر کی جانب سے مقرر کیا جاتا ہے، انجام دیئے جانے والے کوئی بھی اختیارات اور ذمہ داریوں کو کمیشن کو منتقل کرنے کا اختیار دیا جائے گا۔

آخر میں، شہری مشغولیت کمیشن سے شراکتی بجٹ، پولنگ کے مقامات پر لسانی معاونت اور کوئی بھی دوسری معلومات جو وہ متعلقہ سمجھتا ہو، پر سالانہ رپورٹ دینے کا تقاضا کیا جائے گا۔

یہ ترامیم یکم اپریل 2019 سے نافذ العمل ہوں گی۔

کمیونٹی بورڈز

کمیشن نے منشور میں مندرجہ ذیل ترامیم کی تجویز دی ہے، تاکہ کمیونٹی بورڈز کو ان کمیونٹیوں کا زیادہ عکاس بنانے میں جن کی وہ نمائندگی کرتے ہیں اور ان کی نمائندگی کو زیادہ مؤثر بنانے میں، مدد کی جائے۔

مدت کی حدود۔ تمام کمیونٹی بورڈز میں نئی آوازوں اور قائدین کے لیے مواقع پیدا کرنے کے لیے، کمیشن کمیونٹی بورڈز کے اراکین کے لیے مدت کی حدود تجویز کرتا ہے، جو فی الحال بغیر کسی حد کے دو سالہ مدتوں کے لیے خدمات انجام دیتے ہیں۔یکم اپریل 2019 کو یا اس کے بعد بورو کے صدور کی جانب سے پہلی بار یا دوبارہ مقرر کردہ اراکین چار مسلسل دو سالہ مدتوں تک خدمات سرانجام دینے تک محدود ہوں گے۔تاہم، 2027 اور 2028 میں کمیونٹی بورڈ کی رکنیت میں بھاری ٹرن اوور سے بچنے کے لیے یکم اپریل 2020 کو پہلی بار یا دوبارہ مقرر کردہ اراکین کو دو سالوں کی پانچ مسلسل مدتوں کے لیے دوبارہ مقرر کیا جا سکتا ہے۔یکم اپریل 2020 کے بعد شروع ہونے والے مدتوں کے لیے کی جانی والی تقرریاں چار مسلسل دو سالہ مدتوں کی شرط کے تحت ہوں گی۔مدتوں کی ان حدود کا اطلاق آئندہ سے ہو گا؛ یکم اپریل 2019 یا یکم اپریل 2020 سے پہلے انجام دی گئی مدتوں کو ان تاریخوں پر شروع ہونے والی مدتوں کی حدود میں شمار نہیں کیا جائے گا۔اراکین جنہوں نے مسلسل مدتوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد کے لیے خدمت انجام دے دی ہیں، ان کو ایک پوری مدت عہدے سے باہر رہنے کے بعد دوبارہ تقرری سے نہیں روکا جائے گا۔

تقرری کا عمل۔ کمیشن کمیونٹی بورڈز کے اراکین کی تقرری کے طریقہ کار میں زیادہ یکسانیت اور شفافیت لانے اور تقرریوں میں تنوع کی حوصلہ افزائی کرنے کے لیے بہت ساری تبدیلیوں کی تجویز پیش کرتا ہے۔مجوزہ ترامیم بورو کے صدور سے کمیونٹی بورڈز میں تقرری کے لیے متنوع پس منظر کے لوگوں کو تلاش کرنے اور اپنی ویب سائٹ پر درخواستوں کو دستیاب کرنے کا تقاضا کریں گی۔یہ تجویز ان تقرریوں سے متعلق درخواست دینے اور رپورٹنگ کے نئے تقاضوں کا اضافہ بھی کرے گی جن میں رکنیت، اور بھرتی اور انتخاب کے عمل کو منظرِ عام پر لانے والی ایک سالانہ رپورٹ بھی شامل ہو گی۔

مزید وسائل۔ کمیشن تجویز کرتا ہے کہ شہری مشغولیت کمیشن سے، اگر ووٹرز کسی ایسے ادارے کے قیام کی منظوری دیتے ہیں تو، تقاضا کیا جائے کہ کمیونٹی بورڈز کو منشور میں درج اپنی ذمہ داریاں زیادہ مؤثر انداز میں پوری کرنے کے قابل بنانے کے لیے انہیں اضافی وسائل مہیا کرے جن میں شہری منصوبہ بندی کے پیشہ ور افراد اور لسانی رسائی کے وسائل تک رسائی شامل ہے۔

مدت کی حدود اور تقرری کے عمل سے متعلق ترامیم یکم جنوری 2019 سے نافذ العمل ہوں گی۔شہری مشغولیت کمیشن کی جانب سے مہیا کئےجانے والے وسائل سے متعلق ترامیم یکم اپریل 2019 کو نافذ العمل ہوں گی، لیکن صرف اس صورت میں اگر کمیونٹی بورڈز اور شہری مشغولیت کمیشن دونوں سے متعلق بیلٹ کے سوالات ووٹرز کی جانب سے منظور کر لیے جاتے ہیں۔

مستقبل میں زیر غور لانے کے مسائل

ضلع بندی کی کارروائی

کمیشن نے ضلع بندی کی کارروائی کے بارے میں بھی عوامی تبصرے کافی تعداد میں وصول کئے ہیں۔ہر دس سالہ مردم شماری کے بعد، میئر اور سٹی کونسل کو آبادی میں تبدیلیوں کو اختیار کرنے کے لیے سٹی کونسل اضلاع کی حدود کھینچنے کے لیے لازمی طور پر 15 رکنی ضلع بندی کمیشن کی تقرری کرنی چاہیئے۔ضلع بندی کا اگلا منصوبہ 2023 سے مؤثر ہو گا، اور کمیشن نے اس کارروائی سے متعلق متعدد تجاویز کو سنا جس کے ذریعے ضلع کی حدود کھینچی جاتی ہیں۔ان تجاویز کو چار موضوعات میں تقسیم کیا جاسکتا ہے: i) ضلع بندی کمیشن کی تقرری کے عمل میں سیاسی آزادی اور تنوع کو فروغ دینا؛ ii) شفافیت اور عوامی شمولیت کو یقینی بنانا؛ iii) ووٹنگ کے حقوق ایکٹ کے پری-کلیئرنس میکانزم سے محرومی کے بعد سٹی کی اقلیتی کمیونٹیوں کی حفاظت کرنا؛ اور iv) 2020 کی امریکی مردم شماری میں ممکنہ کم شماری کا سدباب کرنا۔

کمیشن کو پرزور شہادت ملی ہے کہ یہ ایک ایسا مسئلہ ہے جو فوری توجہ کا متقاضی ہے۔تاہم، مندرجہ بالا عوامی تجاویز کے بارے میں احتیاط سے غور کرنے کے بعد، کمیشن نے یہ تعین کیا ہے کہ ان میں سے کسی بھی تجویز کو ووٹروں کے سامنے پیش کرنے کی سفارش کرنے سے قبل مزید تحقیق، آؤٹ ریچ (outreach)، اور تجزیہ کاری کی ضرورت ہے۔اس عمل کے دوران موصول ہونے والی شہادت کی بنیاد پر، یہ کمیشن مستقبل کے کمیشنوں پر زور دیتا ہے کہ وہ ووٹرز کے سامنے ایک ایسی ترمیم، جس کا مقصد نیویارک کے تمام رہائشیوں کے لیے ایک منصفانہ اور آزاد ضلع بندی کی کارروائی کو بروئے کار لانا ہو، پیش کرنے کے لیے اس مسئلے کا تجزیہ کرے۔

درجہ بندی چوائس ووٹنگ

کمیشن کو درجہ بندی چوائس ووٹنگ کے بارے میں بھی عوامی تبصرے کافی تعداد میں وصول ہوئے ہیں۔عام افراد اور سٹی کے کئی منتخب عہدیداروں نے کمیشن پر زور دیا ہے کہ درجہ بندی چوائس ووٹنگ (جس کو "فوری رن آف ووٹنگ" بھی کہا جاتا ہے) نافذ کرنے کے لیے منشور میں ایک ترمیم کی تجویز دینے پر غور کرے، جو ووٹروں کو اپنے بیلٹ پیپر پر ترجیح کے لحاظ سے کئی امیدواروں کی درجہ بندی کرنے کی اجازت دے۔

ان تجاویز پر محتاط غور کے بعد، کمیشن سمجھتا ہے کہ ایسی تجاویز کو ووٹروں کے سامنے پیش کرنے سے پہلے مزید تحقیق، آؤٹ ریچ اور تجزیہ کاری مناسب ہو گی۔کمیشن سفارش کرتا ہے کہ منشور پر نظرثانی کا مستقبل کا کوئی کمیشن یا دیگر قانون ساز ادارہ ہماری مقامی جمہوریت میں نمائندگی کے بارے میں ان اہم اور پیچیدہ سوالات کا مطالعہ کرے جو یہ تجاویز اٹھاتی ہیں اور ان کے حل کے لیے مستقبل کی بیلٹ تجاویز پیش کرنے یا قانون سازی کرنے پر غور کرے۔

انتخابات کی جدیدیت

ماہرین، وکلاء اور عام افراد سے حاصل شدہ رائے کی بنیاد پر، کمیشن نے تعین کیا ہے کہ شہر میں ووٹر ٹرن آؤٹ بڑھانے کا ایک اہم طریقہ رجعت پسند ریاستی انتخابی قوانین، جو شرکت میں بڑی رکاوٹیں حائل کرتے ہیں، میں اصلاحات لانا ہے۔کمیشن الیکٹرانک پول بُکس، بلا عذر غیر حاضر ووٹنگ، اسی دن رجسٹریشن، 16 اور 17 سال عمر والوں کی پری۔رجسٹریشن، اور نیویارک سٹی بورڈ آف الیکشنز کے افعال میں بہتری لانے، کے شعبوں میں ریاستی قانون سازی کی پرزور حمایت کرتا ہے۔

حکومت کی ساخت اور کمیونٹی کے خدشات

پورے منشور پر نظرثانی کرنے کے اپنے مینڈیٹ کے تحت، کمیشن نے شہری حکومت کے افعال اور کاموں اور شہر کے منتخب عہدیداروں کے درمیان طاقت کے توازن کا جائزہ لیا۔کمیشن نے ایسی کمیونٹیوں اور گروپس کے نقطہ نظر سے، جنہوں نے کمیشن کو آراء پیش کیں، سٹی کی حکومت کی صحت اور ساخت کا بھی جائزہ لیا۔اگرچہ یہ کمیشن ان موضوعات سے متعلق بیلٹ تجاویز پیش نہیں کر رہا ہے، اس رپورٹ کا آخری حصہ ان میں سے بہت سے مرکزی خیالات پر گفتگو کرتا ہے جو اس کمیشن کی جانب سے منشور پر نظرثانی میں قیمتی رہنماء اصول رہے ہیں۔

منشور میں مجوزہ ترامیم

A. انتخابی مہم کے مالی امور

بیلٹ سوال # 1: انتخابی مہم کے مالی امور

یہ تجویز اس رقم کو کم کرنے کے لیے سٹی کے منشور میں ترمیم کرے گی جو شہر کے منتخب عہدے کا کوئی امیدوار ایک چندہ فراہم کنندہ سے قبول کر سکتا ہے۔یہ ایک ایسے امیدوار، جو شہر کے عوامی فنانسنگ پروگرام میں حصہ لیتا ہے، کی جانب سے وصول کئے جانے والے چندوں کےایک حصے کی مماثلت کے لیے استعمال کئے جانے والے عوامی فنڈ میں بھی اضافہ کرے گی۔

مزید برآں، یہ ترمیم حصہ لینے والے ایسے امیدواروں کے لیے انتخابی سال کے اوائل میں ہی مماثلت کے عوامی فنڈز کو دستیاب بنائے گی جو فنڈز کی ضرورت ثابت کر سکیں۔یہ ترمیم مماثلت کے فنڈز کا اہل بننے کے ایک ایسے تقاضے کو آسان بنائے گی جسے پورا کرنا میئر، کمپٹرولر یا پبلک ایڈووکیٹ کے امیدواروں کے لیے لازم ہوتا ہے۔

یہ ترامیم حصہ لینے والے ان امیدواروں پر لاگو ہوں گی جنہوں نے 2021 کے پرائمری انتخابات سے شروع ہونے والی انتخابی مہموں پر ان ترامیم کے لاگو ہونے کا انتخاب کیا ہو گا، اور 2022 سے ہر امیدوار پر لاگو ہونا شروع ہوں گی۔

کیا اس تجویز کو اپنایا جائے گا؟

خلاصہ

یہ تجویز اس رقم کو کم کرنے کے لیے سٹی کے منشور میں ترمیم کرے گی جو شہر کے منتخب عہدے کا کوئی امیدوار ایک چندہ فراہم کنندہ سے قبول کر سکتا ہے۔یہ ایک ایسے امیدوار، جو شہر کے عوامی فنانسنگ پروگرام میں حصہ لیتا ہے، کی جانب سے وصول کئے جانے والے چندوں کےایک حصے کی مماثلت کے لیے استعمال کئے جانے والے عوامی فنڈ میں بھی اضافہ کرے گی۔مزید برآں، یہ ترمیم حصہ لینے والے ایسے امیدواروں کے لیے انتخابی سال کے اوائل میں ہی مماثلت کے عوامی فنڈز کو دستیاب بنائے گی جو فنڈز کی ضرورت ثابت کر سکیں۔یہ ترمیم مماثلت کے فنڈز کا اہل بننے کے ایک ایسے تقاضے کو آسان بنائے گی جسے پورا کرنا میئر، کمپٹرولر یا پبلک ایڈووکیٹ کے امیدواروں کے لیے لازم ہوتا ہے۔

چندے کی حدود۔ فی الحال، زیادہ سے زیادہ مجموعی رقم جو حصہ لینے والا کوئی امیدوار فی انتخابی سائیکل (بشمول پرائمری اور عام انتخابات دونوں) کسی چندہ فراہم کنندہ سے قبول کر سکتا ہے: (a) میئر، پبلک ایڈوکیٹ یا کمپٹرولر ("شہر بھر کے عہدے") کے امیدواروں کے لیے $5,100؛ (b) بورو کے صدر کے امیدواروں کے لیے $3,950؛ اور (c) سٹی کونسل کے امیدواروں کے لیے $2,850۔ یہ حدود ان دونوں اقسام کے امیدواروں پر لاگو ہوتی ہیں جو عوامی فنانس

پروگرام میں حصہ لینے کا انتخاب کرتے ہیں (”حصہ لینے والے امیدوار“) اور وہ جو حصہ نہیں لیتے (”حصہ نہ لینے والے امیدوار“) اور ان میں افراط زر کے حساب سے کمی بیشی ہوتی رہتی ہے۔

منشور میں مجوزہ ترامیم کے تحت، چندے کی ان حدود کو کم کیا جائے گا۔ زیادہ سے زیادہ کل رقم جو ایک حصہ لینے والا امیدوار فی انتخابی سائیکل کسی چندہ فراہم کنندہ سے قبول کر سکے گا: میئر، پبلک ایڈووکیٹ، یا کمپٹرولر کے امیدواروں کے لیے $2,000؛ بورو کے صدر کے امیدواروں کے لیے $1,500 اور سٹی کونسل کے امیدواروں کے لیے $1,000۔ زیادہ سے زیادہ کل رقم جو ایک حصہ نہ لینے والا امیدوار فی انتخابی سائیکل کسی چندہ فراہم کنندہ سے قبول کر سکے گا: میئر، پبلک ایڈووکیٹ یا کمپٹرولر کے امیدواروں کے لیے $3,500، بورو کے صدر کے امیدواروں کے لیے $2,500 اور سٹی کونسل کے امیدواروں کے لیے $1,500۔ حصہ لینے والے امیدواروں کے لیے حصہ نہ لینے والے امیدواروں کے مقابلے میں چندے کی مجوزہ حدود کم ہیں، اس وجہ سے کہ صرف حصہ لینے والے امیدوار مماثلت کے عوامی فنڈز حاصل کرنے کے اہل ہیں۔مجوزہ ترمیم چندہ فراہم کنندہ کی شناخت کی بنیاد پر موجود ممانعتوں اور حدود کو تبدیل نہیں کرے گی، جن میں کارپوریشنوں، LLCs اور شراکتوں سے چندہ لینے پر ممانعتیں، اور ترغیب کاروں اور سٹی کے ساتھ کاروبار کرنے والوں سے چندہ لینے پر حدود، شامل ہیں۔مزید برآں، چندے کی تمام حدود میں افراط زر کے حساب سے کمی بیشی ہونا جاری رہے گی۔

عہدہ	موجودہ حد	مجوزہ حد (شرکت کنندگان)	مجوزہ حد (غیر شرکت کنندگان)
شہر بھر کے عہدے	$5,100	$2,000	$3,500
بورو کا صدر	$3,950	$1,500	$2,500
سٹی کونسل	$2,850	$1,000	$1,500

عوامی فنڈز کی مماثلت کا فارمولا۔ فی الحال، حصہ لینے والے ایسے امیدوار جو اہلیت کی مخصوص قیود کو پورا کرتے ہیں، قابل مماثلت چندوں کے ہر $1 کے لیے عوامی فنڈز کے $6 کی شرح کے ساتھ، فی چندہ فراہم کنندہ پہلے $175 تک، مماثلت کے عوامی فنڈز وصول کرنے کے اہل ہیں۔اس طرح، $500 کا چندہ فی الحال عوامی فنڈز میں $1,050 کے مماثل ہے ($175 x 6)، جس سے امیدوار کے لیے مجموعی طور پر $1,550 اکٹھے ہوتے ہیں۔

منشور میں مجوزہ ترامیم کے تحت، قابل مماثلت نجی چندوں کے ہر $1 کے لیے عوامی مماثلت کو بڑھا کر عوامی فنڈز کے $8 کیا جائے گا، شہر بھر کے عہدے کے امیدواروں کے لیے فی چندہ فراہم کنندہ پہلے $250 تک اور بورو کے صدر یا سٹی کونسل کے امیدواروں کے لیے فی چندہ فراہم کنندہ پہلے $175 تک۔اس طرح، شہر بھر کے عہدے کے امیدوار کو موصول شدہ $500 کے چندے کو عوامی فنڈز کے $2,000 کے ساتھ مماثل کیا جائے گا ($250 x 8)، جس سے امیدوار کے لیے کل $2,500 اکٹھے ہوں گے، اور بورو کے صدر یا سٹی کونسل کے امیدوار کو موصول شدہ $500 کے چندے کو عوامی فنڈز کے $1,400 کے ساتھ مماثل بنایا جائے گا ($175 x 8) اور کل $1,900 اکٹھے ہوں گے۔مجوزہ ترمیم ان موجودہ قوانین کو تبدیل نہیں کرے گی جو کچھ مخصوص چندوں کو عوامی مماثلت کے لیے نااہل بناتے ہیں، جیسا کہ ترغیب کاروں اور سٹی کے ساتھ کاروبار کرنے والوں کے چندے۔

عہدہ	موجودہ مماثلت	مجوزہ مماثلت
شہر بھر کے عہدے	6:1 پہلے $175 پر	8:1 پہلے $250 پر
بورو کا صدر	6:1 پہلے $175 پر	8:1 پہلے $175 پر
سٹی کونسل	6:1 پہلے $175 پر	8:1 پہلے $175 پر

عوامی فنڈز کی زیادہ سے زیادہ رقم ("عوامی فنڈز کیپ")۔ موجودہ قانون کے تحت، مماثلت کے عوامی فنڈز کی کل رقم پر، جو کوئی حصہ لینے والا امیدوار فی انتخابات وصول کر سکتا ہے، مطلوبہ عہدے کے لیے حصہ لینے والے امیدواروں پر قابل اطلاق اخراجات کی حد کے 55% کے برابر اوپری حد لگائی گئی ہے۔مجوزہ ترامیم کے تحت، مماثلت کے عوامی فنڈز کی کل رقم میں، جو کوئی حصہ لینے والا امیدوار فی انتخابات وصول کر سکتا ہے، مطلوبہ عہدے کے لیے اخراجات کی اوپری حد 55% سے بڑھا کر 75% کر دے جائے گی۔اس طرح، اخراجات کی موجودہ حدود کے مطابق، جن میں افراط زر کے حساب سے کمی بیشی ہوتی ہے اور جنہیں یہ ترامیم تبدیل نہیں کرتیں، امیدواروں کو دستیاب مماثلت کے عوامی فنڈز کی زیادہ سے زیادہ رقم میں درج ذیل جدول کے مطابق اضافہ ہو گا:

عہدہ	عوامی فنڈز کی موجودہ اوپری حد (کیپ) (خرچ کی حد کا 55%)	عوامی فنڈز کی مجوزہ اوپری حد (کیپ) (خرچ کی حد کا 75%)
میئر	$4,007,300	$5,464,500
کمپٹرولر یا پبلک ایڈووکیٹ	$2,505,250	$3,416,250
بورو کا صدر	$902,000	$1,230,000
سٹی کونسل	$104,500	$142,500

اہلیت کی قیود۔ عوامی فنڈز کے لیے اہل ہونے کے لیے، فی الحال حصہ لینے والے امیدواروں کو ڈالر کی مخصوص قیود والی کم از کم رقوم (عہدے کے لحاظ سے مختلف) کے قابل مماثلت چندہ اکٹھا کرنا چاہیئے، فی ڈونر صرف پہلے $175 کو شمار کرتے ہوئے۔مجوزہ ترامیم مالی قیود میں تبدیلی نہیں کریں گی، لیکن شہر بھر کے عہدوں کے امیدواروں کو اجازت دی جائے گی کہ وہ، ان عہدوں کے لیے مماثلت کے فارمولے میں تبدیلی کو ٹریک کرتے ہوئے، فی ڈونر پہلے $250 کو شمار کرے۔اس سے شہر بھر کے عہدوں کے امیدواروں کے لیے مماثلت کے فنڈز کا اہل بننا کچھ آسان ہو جائے گا۔

پبلک فنڈز کی تقسیم کا وقت۔ موجودہ قانون کے تحت، حصہ لینے والے امیدوار جو عوامی فنڈز وصول کرنے لیے اہلیت کی قیود کو پورا کرتے ہیں ("کوالیفائنگ امیدوار")، انتخابات کے سال میں جون میں عوامی فنڈز کی ابتدائی تقسیموں کے لیے اہل ہوتے ہیں۔یہ تقسیمیں میئر کے امیدواروں کے لیے $250,000، کمپٹرولر اور پبلک ایڈووکیٹ کے امیدواروں کے لیے $125,000، بورو صدر کے امیدواروں کے لیے $50,000، اور سٹی کونسل کے امیدواروں کے لیے $10,000 تک محدود ہیں۔پرائمری بیلٹ کے لیے درخواستوں کے دائر ہونے کے دو ہفتے بعد تک عوامی فنڈز کی باقی رقوم کو تقسیم نہیں کیا جاتا، جو عام طور پر انتخابی سال میں پرائمری سے تقریباً پانچ سے چھ ہفتے قبل اگست کے اوائل کا وقت ہوتا ہے۔

مجوزہ ترامیم کوالیفائنگ امیدواروں کو جون، اگست اور اس کے آگے کےعلاوہ، انتخاب سال کے فروری اور اپریل میں عوامی مماثلت فنڈز وصول کرنے کی اجازت دیں گی اور اگست سے پہلے فنڈز کی تقسیم پر مالیاتی قیود کو ختم کریں گی۔تاہم، اہلیت رکھنے والے امیدوار انتخابات کے سال میں اگست سے قبل عوامی فنڈز کی تقسیم وصول کرنے کے اہل نہیں ہوں گے جب تک وہ ایک تصدیق یافتہ بیان جمع نہیں کرواتے جو فنڈز کی ضرورت کی تصدیق کرے اور ثابت کرے کہ وہ موجودہ قوانین میں موجود ان شرائط کو پوری کرتے ہیں جو عوامی فنڈز کی ایک مخصوص رقم سے زائد کی درخواست کرنے والے امیدواروں سے تقاضا کرتے ہیں کہ وہ ظاہر کریں کہ ان کا ایک مدمقابل قابل ہے یا یہ کہ وہ کھلے انتخابات میں ایک شناخت کردہ مدمقابل کے خلاف انتخاب لڑ رہے ہیں۔

نفاذ۔ منشور میں مجوزہ ترامیم حصہ لینے والے ان امیدواروں پر لاگو ہوں گی جنہوں نے 2021 کے پرائمری انتخابات سے شروع ہونے والی اپنی انتخابی مہموں پر ان ترامیم کے لاگو ہونے کا انتخاب کیا ہو گا۔پھر یہ ترامیم 2022 سے تمام امیدواروں پر لاگو ہونا شروع ہوں گی۔ایسے امیدوار جو 2021 کے پرائمری اور عام انتخابات کے لیے بعد از ترمیم نظام کے تحت کام کرنے کا انتخاب کرتے ہیں، ان کو 12 جنوری 2019 سے قبل وصول ہونے والے انتخابی مہم کے چندے اپنے پاس رکھنے کی اجازت دی جائے گی، اس حد تک کہ یہ چندے قبل از ترمیم قانون کے مطابق ہوں اور اس طرح کے چندے قبل از ترمیم قانون کے تحت عوامی مماثلت کے لیے اہل ہوں گے۔

NYC CHARTER REVISION COMMISSION

اپنے بیلٹ پیپر کی پچھلی طرف بھی دیکھیں
مسائل پر ووٹ دیں

B. شہری مشغولیت

بیلٹ سوال # 2:شہری مشغولیت کمیشن

یہ تجویز درج ذیل کام کرنے کے لیے سٹی کے منشور میں ترمیم کرے گی:

ایک شہری مشغولیت کمیشن قائم کرنا جو یکم جولائی 2020 سے شروع ہونے والے شہر کے مالی سال کے آغاز سے قبل میئر کی طرف سے پورے شہر کی سطح پر تشکیل کردہ شراکتی بجٹ بنانے کا پروگرام نافذ کرے گا تاکہ سٹی کے رہائشیوں کی جانب سے اپنی کمیونٹیوں میں منصوبہ جات کے لیے سفارشات دینے میں شرکت کو فروغ دیا جائے؛

شہری مشغولیت کی کوششوں میں معاونت اور ان کی حوصلہ افزائی کرنے کے لیے کمیونٹی کی بنیاد پر کام کرنے والی تنظیموں اور شہری رہنماؤں، نیز سٹی کی دیگر ایجنسیوں کے ساتھ شراکت کرنے کے لیے کمیشن سے تقاضا کرنا؛

2020 کے عام انتخابات میں نفاذ کے لیے سٹی پول سائٹس پر لسانی مترجم فراہم کرنے کا پروگرام قائم کرنے کے لیے کمیشن سے تقاضا کرنا؛

میئر کو سٹی کی کچھ مخصوص ایجنسیوں کے متعلقہ اختیارات اور فرائض کمیشن کو تفویض کرنے کا اختیار دینا؛

یہ قرار دینا کہ شہری مشغولیت کمیشن میں 15 اراکین ہوں گے جن میں سے 8 اراکین میئر کی جانب سے، 2 اراکین سٹی کونسل کے اسپیکر کی جانب سے اور ہر بورو کے صدر کی جانب سے 1 رکن، مقرر کردہ ہوں گے؛ اور

یہ قرار دینا کہ میئر کے مقرر کردہ اراکین میں سے ایک کمیشن کا چیئر ہو گا جو کمیشن کا عملہ بھرتی کرے گا اور اسے احکامات جاری کرے گا۔

کیا اس تجویز کو اپنایا جائے گا؟

خلاصہ

یہ تجویز شہری شمولیت کو بڑھانے، شہری اعتماد کو فروغ دینے اور نیویارک شہر میں جمہوریت کو مضبوط بنانے کے لیے ایک نئے شہری مشغولیت کمیشن کی تشکیل کرے گی۔کمیشن میں 15 اراکین شامل ہوں گے۔پندرہ اراکین میں سے، میئر سب سے بڑی سیاسی جماعت سے کم سے کم ایک رکن اور دوسری بڑی سیاسی جماعت سے کم از کم ایک رکن سمیت آٹھ اراکین مقرر کرے گا؛ سٹی کونسل کا اسپیکر دو اراکین مقرر کرے گا؛ اور ہر بورو کا صدر ایک رکن مقرر کرے گا۔میئر، سپیکر اور بورو کے صدور سے تقاضا کیا جائے گا کہ وہ ایسے امیدواروں پر غور کریں جو تارکین وطن، انگریزی کی محدود مہارت کرنے والے افراد، معذوریوں کے حامل افراد، طلبہ، نوجوانوں، بزرگ افراد، ویٹرنز، کمیونٹی گروہوں، اچھی حکمرانی کے گروہوں، شہری حقوق کے علمبرداروں اور رہائشیوں کے ایسے زمروں جن کی تاریخی طور پر سٹی کی حکومت میں کم نمائندگی ہوتی ہے یا انہیں سٹی کی حکومت کی جانب سے کم خدمات فراہم کی جاتی ہیں، کی نمائندگی کرتے ہوں یا ان کے ساتھ کام کرنے کا تجربہ رکھتے ہوں۔

کمیشن کے اراکین، جن کے لیے سٹی کا رہائشی ہونا لازمی ہے، کو کسی سیاسی جماعت کے عہدے دار کے طور پر کام کرنے یا میئر، پبلک ایڈووکیٹ، کمپٹرولر، بورو صدر یا سٹی کونسل کے رکن کے عہدے کے لیے نامزدگی کا یا انتخابی امیدوار بننے سے منع کیا جائے گا۔چیئر، جو میئر کی خواہش کے مطابق کام کرے گا، کے علاوہ کمشنرز چار سالہ مدتوں کے لیے خدمات انجام دیں گے، ماسوائے ابتدائی تقرر شدہ کمشنرز کے جن کی مدت یکم اپریل 2019 سے شروع ہو گی، وہ دو سے چار سال تک کی مدتوں کے لیے خدمات انجام دیں گے۔اس طرح اس بات کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ کمیشن میں کلی طور پر ٹرن اوور کو روکنے اور تسلسل کو فروغ دینے کے مقصد کے تحت اراکین کی مدتیں مختلف سالوں میں ختم ہوں۔

میئر شہری مشغولیت کمیشن میں اپنے تقرر شدہ کمشنرز میں سے ایک کو چیئر نامزد کرے گا، جو ایگزیکٹو ڈائریکٹر کے طور پر بھی خدمات انجام دے گا۔چیئر/ ایگزیکٹو ڈائریکٹر کو دفتر کے انتظام اور عملے کی بھرتی کی ذمہ داری سونپی جائے گی۔

شہری مشغولیت کمیشن کے، تخصیص سے مشروط، درج ذیل اختیارات اور ذمہ داریاں ہوں گی:

- یکم جولائی 2020 شروع ہونے والے سٹی کے مالی سال کے آغاز سے قبل میئر کی جانب سے تشکیل کردہ شراکتی بجٹ پروگرام نافذ کرنا اور ایک شراکتی بجٹ صلاح کاری کمیٹی قائم کرنا؛
- کمیونٹی کی بنیاد پر قائم تنظیموں، اداروں، اور سرکاری اور نجی شعبوں میں شہری قائدین کی ان کی شہری مشغولیت کی کوششوں میں معاونت کرنے اور ان کے ساتھ شراکت کرنے کے لیے نئے اقدامات وضع کرنا؛
- اپنے پروگراموں اور خدمات کو ترتیب دینے اور لاگو کرنے میں انگریزی زبان میں محدود مہارت رکھنے والے نیویارک کے رہائشیوں کی لسانی رسائی کی ضروریات پر غور کرنے کے لیے منصوبہ تیار کرنا؛
- نیو یارک سٹی میں پول سائٹس پر لسانی مترجم فراہم کرنے کے لیے ایک پروگرام تشکیل دینا جس کو 2020 کے عام انتخابات میں نافذ کیا جائے گا اور اس طرح کے پروگرام کے لیے سفارشات فراہم کرنے کے لیے ایک لسانی معاونت صلاح کاری کمیٹی تشکیل دینا؛ اور
- نیویارک سٹی کی خدمات کے بارے میں آگاہی کو بڑھانے اور ان تک رسائی میں اضافہ کرنے کے لیے سٹی کی ایجنسیوں کے ساتھ شراکت داری کرنا، شہری مشغولیت کے اقدامات وضع کرنے اور انہیں فروغ دینے میں ایجنسیوں کی مدد کرنا، اور شہری مشغولیت کے مواقع کے بارے میں معلومات کو ایک جگہ پر جمع کرنے کے لیے حکمت عملیاں تیار کرنا۔

کمیشن سے شراکتی بجٹ، پولنگ کے مقامات پر لسانی معاونت اور کوئی بھی دوسری معلومات جو وہ متعلقہ سمجھتا ہو، پر سالانہ رپورٹ دینے کا بھی تقاضا کیا جائے گا۔

میئر کو ایگزیکٹو آرڈر کے ذریعے میئر کے دفتر کی جانب سے براہ راست یا کسی بھی ایسے محکمے کی جانب سے جس کا سربراہ میئر کی جانب سے مقرر کیا جاتا ہے، انجام دیئے جانے والے کوئی بھی اختیارات اور ذمہ داریوں کو کمیشن کو منتقل کرنے کا اختیار دیا جائے گا۔میئر کی ایجنسیوں کے سربراہان سے تقاضا کیا جائے گا کہ وہ کمیشن کی جانب سے اپنے افعال کی انجام دہی میں اس کے ساتھ تعاون کریں اور اسے مدد فراہم کریں۔

اگر ووٹرز کی جانب سے منظوری دے دی جاتی ہے، تو یہ ترامیم یکم اپریل 2019 سے نافذ العمل ہوں گی۔

C. کمیونٹی بورڈز

بیلٹ سوال # 3:کمیونٹی بورڈز

یہ تجویز درج ذیل کام کرنے کے لیے سٹی کے منشور میں ترمیم کرے گی:

کمیونٹی بورڈ کے اراکین کے لیے زیادہ سے زیادہ چار مسلسل دو سالہ مدتوں کی مدت کی حدود کو نافذ کرنا، جس میں مدت کی حدود کے نئے نظام میں ابتدائی منتقلی کے لیے مخصوص استثنات شامل ہوں گے؛

بورو کے صدور سے تقاضا کرنا کہ کمیونٹی بورڈز میں تقرریاں کرنے کے لیے متنوع پس منظر کے افراد کو تلاش کریں۔تجویز ان تقرریوں سے متعلق درخواست دینے اور رپورٹنگ کے نئے تقاضوں کا اضافہ بھی کرے گی؛ اور

اگر سوال 2، "شہری مشغولیت کمیشن" کی منظوری دے دی جاتی ہے تو کمیونٹی بورڈز کو زمین کے استعمال اور دیگر معاملات سے متعلق وسائل، معاونت اور تربیت فراہم کرنے کے لیے مجوزہ شہری مشغولیت کمیشن سے تقاضا کرنا۔

کیا اس تجویز کو اپنایا جائے گا؟

خلاصہ

شہر کے کمیونٹی بورڈز زمین کے استعمال سمیت مختلف امور میں سٹی کے منشور میں متعین کردہ باضابطہ کردار رکھنے والے مشاورتی ادارے ہوتے ہیں۔منشور میں یہ ترمیم: (a) کمیونٹی بورڈ کے اراکین کے لیے زیادہ سے زیادہ چار مسلسل دو سالہ مدتوں کی مدت کی حدود کو نافذ کرے گی، جس میں مدت کی حدود کے نئے نظام میں ابتدائی منتقلی کے لیے مخصوص استثنات شامل ہوں گے؛ (b) بورو کے صدور سے تقاضا کرے گی کہ کمیونٹی بورڈز میں تقرریوں کے لیے متنوع پس منظر کے افراد تلاش کریں اور ان تقرریوں سے متعلق درخواست دینے اور رپورٹنگ کے اختیارات مقرر کریں؛ اور (c) مجوزہ شہری مشغولیت کمیشن سے تقاضا کرے گی کہ کمیونٹی بورڈز کو زمین کے استعمال اور دیگر امور سے متعلق وسائل، معاونت اور تربیت فراہم کرے۔

مدت کی حدود۔ کمیونٹی بورڈ کے اراکین سٹی کونسل کے اراکین اور کمیونٹی گروہوں کی رائے کے ساتھ بورو کے صدور کی جانب سے مقرر کئے جاتے ہیں۔ہر کمیونٹی ڈسٹرکٹ کے لیے، بورو صدر ایک خاص انداز میں ترتیب دی گئی دو سالہ مدتوں کے لیے کمیونٹی بورڈ کے 50 تک اراکین مقرر کرتا ہے۔منشور فی الحال کمیونٹی بورڈ کے اراکین کے لیے مدت کی حدود مقرر نہیں کرتا۔یہ تجویز کمیونٹی بورڈ کے اراکین کی تقرری کو چار مسلسل دو سالہ مدتوں تک محدود کرے گی، ان مدتوں سے شروع کرتے ہوئے جن کے لیے تقرری یا دوبارہ تقرری یکم اپریل 2019 کو یا اس کے بعد کی جائے گی۔تاہم، 2027 اور 2028 میں کمیونٹی بورڈ کی رکنیت میں بھاری ٹرن اوور سے بچنے کے لیے یکم اپریل 2020 کو پہلی بار یا دوبارہ مقرر کردہ اراکین کو دو سالوں کی پانچ مسلسل مدتوں کے لیے دوبارہ مقرر کیا جا سکتا ہے۔یکم اپریل 2020 کے بعد شروع ہونے والے مدتوں کے لیے کی جانی والی تقرریاں چار مسلسل دو سالہ مدتوں کی شرط کے تحت ہوں گی۔مدتوں کی ان حدود کا اطلاق آئندہ سے ہو گا؛ یکم اپریل 2019 یا یکم اپریل 2020 سے پہلے انجام دی گئی مدتوں

کو ان تاریخوں پر شروع ہونے والی مدتوں کی حدود میں شمار نہیں کیا جائے گا۔مزید برآں، ایسے اراکین جنہوں نے مسلسل مدتوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد کے لیے خدمت انجام دے دی ہیں، ان کو ایک پوری مدت عہدے سے باہر رہنے کے بعد دوبارہ تقرری سے نہیں روکا جائے گا۔

تقرری کا عمل۔ منشور کمیونٹی بورڈ کے اراکین کی نامزدگی اور تقرری کی گنجائش مہیا کرتا ہے۔منشور کے تحت، بورو کے صدر کو لازمی طور پر کمیونٹی ڈسٹرکٹ کے اندر مختلف جغرافیائی حصوں اور علاقوں کی مناسب نمائندگی کو یقینی بنانا چاہیئے، اور غور کرنا چاہیئے کہ آیا جملہ تقرریاں کمیونٹی کے تمام طبقات کی نمائندگی کرتا ہیں۔ اراکین کو سٹی میں رہائش پذیر ہونا چاہیئے اور کمیونٹی ڈسٹرکٹ میں رہائش، کاروبار، پیشہ ورانہ یا دیگر اہم دلچسپیاں برقرار رکھنی چاہیئیں۔ مقرر کردہ اراکین میں سے 25% سے زائد کو سٹی کا ملازم نہیں ہونا چاہیئے، اور ان میں کسی کو بھی بورو کے صدر یا نامزد کنندہ سٹی کونسل رکن کا ملازم نہیں ہونا چاہیئے۔ اراکین کی عمر کم از کم 16 سال ہونا لازمی ہے، اور ہر کمیونٹی بورڈ میں کسی بھی صورت میں دو سے زائد اراکین کو 18 سال سے کم عمر کا نہیں ہونا چاہیئے۔

یہ تجویز بورو کے صدور سے تقاضا کرے گی کہ وہ متنوع پس منظر والے افراد کو، بشمول نسل، قومیت، جنس، عمر، معذوری کی کیفیت، جنسی میلان اور زبان، نیز ایسے مزید دیگر عوامل کی بنیاد پر جن کو بورو کا صدر تنوع اور کمیونٹی بورڈز میں کم نمائندگی رکھنے والے گروہوں اور کمیونٹیوں کی شمولیت کو فروغ دینے کے لیے اہم تصور کرتا ہے، کمیونٹی بورڈز میں تقرری کے لیے درخواست دینے کے لیے تلاش کریں۔

یہ تجویز بورو کے صدور سے یہ بھی تقاضا کرے گی کہ اپنی ویب سائٹس پر کمیونٹی بورڈ کی رکنیت کے لیے درخواستیں دستیاب بنائیں اور تقاضا کریں کہ درخواستیں درخواست دہندہ سے مخصوص معلومات کا مطالبہ کریں: نام؛ پتہ؛ کمیونٹی ڈسٹرکٹ میں رہائش، کاروبار، پیشہ ورانہ یا دیگر اہم دلچسپی؛ کسی کمیونٹی بورڈ میں ماضی میں خدمات کی انجام دہی؛ عمر؛ کام اور تعلیمی ہسٹری، خصوصی مہارتیں اور پیشہ ورانہ لائسنسز؛ متعلقہ پیشہ ورانہ، شہری یا کمیونٹی میں شمولیت کا تجربہ؛ اضافی مردم نگاری کی معلومات فراہم کرنے کا آپشن، جو درخواست دہندہ ظاہر کرنا چاہے؛ اور کوئی بھی ایسی اضافی معلومات جن کے متعلق بورو کا صدر تعین کرتا ہے کہ درخواست کی کارروائی سے متعلق اور ضروری ہیں۔اس درخواست میں درخواست دہندہ کی عہدے میں دلچسپی کا ایک بیان، سٹی کی ملازمت اور دلچسپیوں کے ممکنہ تصادم کے افشاء، اور ایک تصدیق نامہ کہ درخواست دہندہ عہدے کے لیے تمام تقاضے پورے کرتا ہے اور دلچسپیوں کے ممکنہ تصادم کے تمام قابل اطلاق قوانین کی تعمیل کرے گا، شامل کرنے کا بھی تقاضا کیا جائے گا۔

مزید برآں، یہ تجویز یکم جولائی 2019 کو اور اس کے بعد ہر سال بورو کے صدور سے میئر اور سٹی کونسل کے اسپیکر کو کمیونٹی بورڈ کی رکنیت اور بھرتی اور انتخاب کے عمل کے بارے میں معلومات کا افشاء کرنے والی ایک رپورٹ پیش کرنے اور بورو کے صدر کی ویب سائٹس پر دستیاب بنانے کا تقاضا کرے گی۔رپورٹ میں یہ سب شامل ہو گا: کمیونٹی بورڈ کے اراکین کی خالی نشستوں کی تعداد، کمیونٹی بورڈ کے اراکین کی خالی نشستوں کے لیے درخواست دہندگان کی تعداد، انٹرویو کیئے گئے درخواست دہندگان کی تعداد، اور اراکین کے نام اور ان کی تقرری یا دوبارہ تقرری کی تاریخیں، خدمات انجام دینے کی مدت، نامزد کنندہ سٹی کونسل رکن یا دیگر نامزد کنندہ فریق، اور کمیونٹی بورڈ کی قیادت کے عہدے، اگر کوئی ہوں۔رپورٹ میں کمیونٹی بورڈ کے اراکین کے بارے میں مردم نگاری کی معلومات جو رضاکارانہ طور پر ظاہر کی گئیں، مجموعی اور گمنام دونوں شکلوں میں؛ امیدواروں کی بھرتی اور خالی نشستوں کو پر کرنے کے لیے بورو کے صدر کا منصوبہ، بشمول امیدواروں کے ایک متنوع اور مشمولہ مجموعہ کو فروغ دینے کے لیے استعمال کی جانے والی آؤٹ ریچ کوششیں اور طریقہ کار؛ اراکین کو منتخب کرنے کے لیے بورو کے صدر کی جانب سے استعمال کی گئی

قدر پیمائی کی کسوٹی کی ایک عمومی وضاحت؛ اور انتخابی عمل میں معروضیت کو فروغ دینے کے لیے بورو کے صدر کی جانب سے استعمال کئے جانے والے اسباب، بھی شامل ہوں گے۔

معاونت اور تربیت۔ یہ تجویز مجوزہ شہری مشغولیت کمیشن سے تقاضا کرے گی، تخصیص سے مشروط اور محکمہ شہری منصوبہ بندی، سٹی کی دیگر ایجنسیوں اور بورو کے صدور سے ممکنہ حد تک مشاورت اور تعامل کے ساتھ، کہ سٹی کی ایجنسیوں کی جانب سے موجودہ طور پر فراہم کردہ معاونت کی اشکال سے بڑھ کر کمیونٹی بورڈز کو معاونت اور تربیت فراہم کریں۔شہری مشغولیت کمیشن سے اس بات کا بھی تقاضا کیا جائے گا کہ اہلیت رکھنے والی فرموں، پیشہ ورانہ عملے کے اراکین یا مشیروں کی شناخت کریں جو زمین کے استعمال سے متعلقہ امور میں شہری منصوبہ بندی اور دیگر تکنیکی معاونت فراہم کریں، اور ایک ایسا پروگرام چلائیں جو درخواست کئے جانے پر کمیونٹی بورڈز کو ایسی خدمات فراہم کرے۔اس بات کو ممکنہ حد تک یقینی بنانے کا تقاضا جائے گا کہ معاونت کی یہ اشکال تمام کمیونٹی بورڈز کو شفاف طور پر مہیا کی جائیں، ان کی ضروریات اور اہداف سے ہم آہنگ طریقے سے، اور کمیونٹی بورڈز کو فراہم کی جانے والی معاونت کے حوالے سے انہیں اپنی رائے دینے کے ذرائع مہیا کئے جائیں۔شہری مشغولیت کمیشن سے اس کا بھی تقاضا کیا جائے گا کہ وہ میئر کے تارکین وطن کے امور کے دفتر کے ساتھ مشاورت میں، انگریزی کی محدود مہارت رکھنے والے افراد کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کمیونٹی بورڈز کی جانب سے درخواست کردہ خدمات، جیسا کہ عملے کی تربیت اور لسانی معاونت کے وسائل، کی شناخت کرے اور ان کو فراہم کرے۔تجویز کا یہ عنصر صرف اس صورت میں نافذ العمل ہو گا اگر یہ بیلٹ سوال اور شہری مشغولیت کمیشن کے قیام سے متعلق بیلٹ سوال، دونوں منظور کر لیے جاتے ہیں۔

یہ تجویز کمیونٹی بورڈز سے ایسی ویب سائٹس چلانے کا بھی تقاضا کرے گی جو عنقریب منعقد ہونے والے اجلاسوں کے لیے عوامی اطلاع، گزشتہ بارہ ماہ کے لیے سابقہ اجلاسوں کے منٹس اور رابطہ کی معلومات فراہم کریں۔محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ٹیلی کمیونیکیشن (DOITT) سے تقاضا کیا جائے گا کہ ویب سائٹس کو چلانے میں کمیونٹی بورڈز کو تکنیکی معاونت اور مدد فراہم کریں اور کمیونٹی بورڈ کی درخواستیں آن لائن دستیاب بنانے میں بورو کے صدور کو معاونت فراہم کریں۔

نافذ العمل ہونے کی تاریخ۔ یہ ترامیم یکم جنوری 2019 سے نافذ العمل ہوں گی، ماسوائے کمیونٹی بورڈز کو وسائل فراہم کرنے کے لیے مجوزہ شہری مشغولیت کمیشن کے قیام کا تقاضا کرنے والی ترامیم کے جو یکم اپریل 2019 سے نافذ العمل ہوں گی۔

NYC CHARTER REVISION COMMISSION

اپنے بیلٹ پیپر کی پچھلی طرف بھی دیکھیں
مسائل پر ووٹ دیں